



## سوال

(35) ارشاد باری تعالیٰ: وَإِن مِّنْكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا کے معنی

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں نے سورہ مریم کی آیت ۶۱، ۶۲ کو پڑھا ہے جو کہ حسب ذیل ہے۔

وَإِن مِّنْكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا كَانَ عَلَىٰ رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ۖ ثُمَّ نُفِخُ فِي الْأَذْنِ الْقَوَائِدِ وَالظَّالِمِينَ فِيهَا يَثِيًّا ... سورہ مریم

”اور تم میں سے کوئی (شخص) نہیں مگر اسے اس پر گزرنا ہوگا، یہ تمہارے پروردگار پر لازم اور مقرر ہے۔ پھر ہم پرہیزگاروں کو نجات دیں گے اور ظالموں کو اس میں گھٹنوں کے بل پڑا ہوا چھوڑ دیں گے۔“

میں ان آیات کریمہ خاص طور پر ان میں مذکور جہنم میں وار ہونے کے معنی معلوم کرنا چاہتا ہوں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ ﷺ کی صحیح احادیث سے یہ ثابت ہے کہ اس ورود سے مراد اس بل صراط سے گزرنا ہے جسے اللہ تعالیٰ نے جہنم کی پچھت پر نصب فرمایا ہے۔۔۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اور سب مسلمانوں کو جہنم سے بچانے۔ اور جیسا کہ احادیث میں مذکور ہے لوگ اپنے اعمال کے مطابق اس سے گزر جائیں گے۔

حدا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ بن باز رحمہ اللہ

جلد دوم